ISSN: 2347-2723 Impact Factor : 2.0210(UIF) Volume - 2 | Issue - 5 | Dec - 2015

Reviews of Literature

شولاپور سوشل اسوسی ایشنز آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور کی ترقی کا جائزہ

ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار
(اسسٹنٹ پروفیسر، اُردو، ایس۔ ایس۔ اے۔ آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور)

ایس۔ ایس۔ اے آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور 1978ء میں قائم کیا گیا۔

اس وقت یہ کالج شہر کا چوتھا کالج تھا۔ دیانند، سنگمیشور اور والچند کے بعد یہ چوتھا کالج تھا۔

جب دیانند میں اُردو مضمون بند ہو رہا تھا تو اس وقت پروفیسر بیگ اور ڈاکٹر محمد علی وڈوان صاحب وہاں اُردو اور فارسی پڑھاتے تھے۔ شولاپور سوشل اسوسی ایشن ادارہ قائم ہو چکا تھا۔ سوشل اردو ہائی اسکول جاری تھا۔ تب اُردو طلبہ کے لیے اُردو کالج کی بنیاد کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ تب اس ادارے نے حکومت سے خصوصی درخواست کر کے۔ شرد پوار صاحب سے گذارش کی اور اس کالج کی بنیاد ڈالی گئی۔

اس کالج میں تعلیم کا معقول انتظام ہے۔ یہاں جونیر اور سینئر کالج جاری ہیں۔ جونیر میں اُردو اور مراٹھی میڈیم آرٹس کالج کے علاوہ کامرس کالج ہے۔ سینئر کالج میں آرٹس اور کامرس کا انتظام ہے۔ آرٹس کالج میں تین ڈپارٹمنٹ اُردو، انگریزی اور جغرافیہ ہے۔ جغرافیہ کی دو ڈویژن ہے جو شولاپور یونیورسٹی میں کہیں نہیں ہے۔ کامرس میں اُردو بھی پوری یونیورسٹی میں صرف اسی کالج میں پڑھائی جاتی ہے۔ بی۔ اے۔ سال دوم میں آئی۔ ڈی۔ ایس اُردو بھی اسی کالج میں پڑھائی جاتی ہے۔ ایم۔ اے اُردو بھی صرف اور صرف اسی کالج میں پڑھایا جاتا ہے۔ 2012ء میں اُردو کا پی۔ ایچ۔ ڈی سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے یہ بھی شولاپور یونیورسٹی میں صرف اسی کالج میں قائم ہے۔ بی۔ اے لیول پر مراٹھی کے علاوہ انگریزی میں صرف اور صرف اسی کالج میں پڑھایا جاتا ہے۔ شولاپور کے کسی اور کالج میں بی۔ اے لیول پر انگریزی میں نہیں پڑھایا جاتا۔

ریگولر تعلیم کے ساتھ ساتھ تین شارٹ ٹرم کورس۔ اُردو بالواڑی، انگلش کمیونیکیشن اور Introduction of Income Tax یہاں چلائے جاتے ہیں جس سے طلبہ کو کم وقت میں ذریعہ معاش حاصل ہو سکے۔

کالج پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی بھی حصولت ہے۔ ایک اُردو کا ریسرچ سینٹر اور کامرس، پالٹکس، سوشیولاجی اور مراٹھی کا ریسرچ پلس قائم کیا گیا ہے۔

1) اُردو۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ریسرچ سینٹر میں ڈاکٹر ایم۔ اے۔ چوبدار کی رہنمائی میں سات طلبہ وطالبات پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں۔

2) کامرس ریسرچ سینٹر میں پرنسپل ڈاکٹر ایم۔ اے۔ دلال کی رہنمائی میں آٹھ طلبہ وطالبات پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں

3) پالٹکس ریسرچ سینٹر میں ڈاکٹر ایس۔ ڈی۔ بلے گاوکر کی رہنمائی میں دو طلبہ پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں۔

4) سوشولاجی ریسرچ سینٹر ڈاکٹر اے۔ اے۔ گدوال کی رہنمائی میں ایک طالب علم پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہا ہے۔

5) مراٹھی ریسرچ سینٹر میں ڈاکٹر آئی۔ بے۔ تامبولی کی رہنمائی میں چھ طلبہ پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں

ان سب کے علاوہ ڈاکٹر ہارون شیخ شولاپور یونیورسٹی کے کامرس کے ایم۔ فل۔ ریسرچ گائیڈ ہیں۔ ان کی رہنمائی میں تقریباً چھ طلبا کو ایم فل کی ڈگری اوارڈ ہو چکی ہے۔ اور کئی طلبہ وطالبات کی ایم۔ فل۔ جاری ہے۔

سوشل کالج شولاپور میں سپورٹس کے لیے جانا جاتا ہے۔ ہاکی اور فٹ بال کا یہ گڑھ مانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جوڈو، باسکیٹ بال، والی بال، اور بیڈ مینٹن میں بھی اس کی پہچان بن چکی ہے۔ لگاتار کئی سالوں سے یہ کالج نیشنل لیول پر وزر رہی ہے۔ اس کالج کے طلبہ سپورٹس میں نیشنل لیول پر سلیکٹ ہوتے ہیں۔

اس کالج میں نائن۔ شلیین کا این۔ سی۔ سی کا یونٹ بھی ہے۔ جس میں داخلہ لے کر سی سرٹیفیکیٹ پاس کرنے والے طلبہ کو پولس اور فوج میں ملازمتیں ملتی ہیں۔

اس کالج میں این۔ ایس۔ ایس۔ کا یونٹ ہے جس میں دو سال مکمل کرنے والے طلبہ وطالبات کو شولاپور یونیورسٹی سے سرٹیفیکیٹ ملتی ہے۔ جس سے انھیں آئندہ تعلیم میں گریس مارکس ملتے ہیں۔ اس کے زیر اہتمام ایک ہفتے کا کیمپ شہر کے قریب گاوں میں منعقد کیا جاتا ہے جس میں طلبہ وطالبات قیام کرتے ہیں۔ جس میں انھیں محنت ومشقت کی اہمیت اور امداد باہمی کی اہمیت واقادیت کی عملی تعلیم دی جاتی ہے۔

تعلیمی معیار کو بڑھانے کے لیے معیاری لائبریری قائم کی گئی ہے۔ جس میں دس سے پندرہ ہزار کتابیں ہیں۔ اس میں تمام سبجیکٹ کی کتابیں شامل ہیں۔

شولاپور میں صرف اور صرف اسی کالج میں یونیورسٹی کے امتحانات سے پہلے یونیورسٹی کے پیٹرن پر امتحان لی جاتی ہے اور تمام پرچوں میں کامیاب ہونے والے طلبہ وطالبات کو اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ ان کے امتحانات کی فیس دی جاتی ہے۔

طلبہ وطالبات کے لیے ای۔ بی۔ سی، پی۔ ٹی۔ سی، او۔ بی۔ سی۔ مائنورٹی اسکالرشپ اور بیڑیاں بنانے والی خواتین کی بچوں کی اسکالرشپ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ کالج کے سالانہ اجلاس میں تمام سبجیکٹ کے طلبہ وطالبات کو اسٹاف کی طرف سے نقد انعامات دیے جاتے ہیں۔

مختلف ڈپارٹمینٹ کے ذریعے تعلیمی ٹورس نکالی جاتی ہیں۔ ان میں جغرافیہ کی ٹور پابندی کے ساتھ ملک کے دور دراز علاقوں تک لے جاتے ہیں۔ کامرس ڈپارٹمیٹ کی تعلیمی ٹورس مختلف بینکوں اور کمپنیوں کو لے جائی جاتی ہے۔ اُردو کی ٹورس

شولاپور آکاشوانی اور مختلف کتب خانوں کو لے جاتے ہیں۔ این۔ ایس۔ ایس کی طرف سے، مختلف سماجی اداروں، اندھ شالا، یتیم خانے، ہاسپٹلس وغیرہ کو وزٹ دی جاتی ہے۔۔

ہر سال پابندی سے بلڈ ڈونیشن کیمپ لیا جاتا ہے۔ جس میں شولاپور میں سب سے زیادہ بلڈ ڈونیشن ہوتا ہے۔ 150 بوتل کا ریکارڈ اسی کالج کے نام ہے۔

2010 سے کالج کی جانب سے طلبہ و طالبات کا میگزین "میسیج" کے نام سے پابندی سے نکالا جارہا ہے۔ جس میں ہمارے طلبہ یونیورسٹی لیول کے انعامات ہر سال حاصل کر رہے ہیں۔

طلبہ اور اساتذہ کے لیے ہر سال انٹرنیشنل، نیشنل، اسٹیٹ اور یونیورسٹی لیول کے سیمینار اور ورکشاپ منعقد کیے جاتے ہیں۔

طلبہ میں ریسرچ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے شولاپور یونیورسٹی سے منعقد ہونے والے " آوشکار" مقابلے میں کالج ہر سال حصہ لیتا ہے۔ اس میں بھی ہمارے طلبہ و طالبات ہر سال انعامات حاصل کرتے ہیں۔

تمام طلبہ میں یکسانیت لانے کے لیے یونیفارم کمپل سری کیا گیا ہے۔

ڈسی پلین قائم رکھنے کے لیے سی۔ سی کیمرے لگائے گئے ہیں۔

لڑکیوں کے لیے لیڈیس روم کا انتظام ہے۔

انٹرنیٹ کی فیسی لیٹی ہے۔

پینے کے پانی کے لیے واٹر کولر کا انتظام کیا گیا ہے۔

کلاسیس میں ای لرننگ کے بورڈ لگائے گئے ہیں۔

پروگرام منعقد کرنے کے لیے فنکشن ہال بنایا گیا ہے۔

طلبہ و طالبات کے لیے سائیکل اسٹینڈ کا انتظام کیا گیا ہے۔

کالج اپنے طلبہ و طالبات کی آل راونڈ ڈیولپمینٹ کے لیے سماج سے بھی تعاون لیتا ہے۔ ان کی مدد سے بھی مختلف پروگرام لیتا ہے۔

ایم۔ پی۔ ایس۔ سی۔ یو۔ پی ایس۔ سی۔ نیٹ، اور سیٹ کے امتحانات کے لیے لیکچرس اور ورک شاپ منعقد کیے جاتے ہیں۔

طلبہ کو ملازمتیں دلانے کے لیے، پروفیشنل گائیڈنس دیا جاتا ہے۔ مختلف بینک، اور کمپنیوں سے ٹائپ کیا گیا ہے۔ بہت سی اسکولوں اور کالجوں میں اطلاع دی گئی ہے کہ اگر آپ کے پاس کوئی ملازمت ہو تو اس کی خبر ہمیں دیں۔ اس ضمن میں ہمارا سٹاف بہت دلچسپی سے کام کرتا ہے۔

کالج طلبہ و طالبات کے تعلیمی معیار کو بڑھانے کے علاوہ ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کا اُجاگر کرنے لیے بہت سی سرگرمیاں کرتا ہے۔

ان سرگرمیوں کے لیے تقریباً تینتیس 33 کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔ ان میں۔

1) NACC Re – accreditation Committee.
2) Examination Committee
3) N.SS. Committee.
4) N.C.C. Committee.
5) Bazme Urdu Adab.
6) Literary Association
7) Geography Club.
8) Social Science Association
9) Commerce Club.
10) Magazine Committee
11) Discipline Committee
12)Library Committee
13)Cultural Programme Committee
14) Staff Academy
15)Student's Council
16) Prevention for sexual Harassment Com
17) Career Guidance Cell
18) Grievance Redressal Committee
19)Felicitation Committee
20)Sports & Gymkhana Committee
21)College Development Committee
22)Health & Hygiene Committee
23)Feed Back Committee
24)College Public Contact Committee
25)Excursion Committee
26)Time Table Committee
27)Admission Committee
28)Prospectus Committee
29)English Literary Association
30)Parent Teacher Committee
31) Women's Grievance Redressell Com
31)Allumini Committee
33)Anti Raging Committee.

یہ ساری اکٹی ویٹز ہمارے اسٹاف کی مدد سے کی جاتی ہے۔ ہمارا اسٹاف بھی نہایت کالیفائڈ اور اسکالر ہیں۔ سبھی اپنے اپنے سبجیکٹ میں ایکسپرٹ ہیں۔

شولاپور میں کسی کالج کے مقابلے میں کل اسٹاف کا سب سے زیادہ حصہ ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے والا اسٹاف صرف اور صرف اسی کالج میں ہے۔ کُل 19 پروفیسرس میں سے تقریباً 13 پروفیسرس پی ایچ۔ ڈی۔ ہیں۔ یہاں تک کے ہمارا سی۔ ایچ۔ بی اسٹاف کی پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہا ہے۔ اور باقی ماندہ سبھی کی پی۔ ایچ۔ ڈی جاری ہے۔ اس کے علاوہ چھ پروفیسرس نیٹ اور سیٹ پاس ہیں۔

اور ہم یہ شان سے کہہ سکتے ہیں شولاپور میں ہنڈریڈ پرسن ترویسٹی اسٹاف صرف سوشل کالج کا ہے۔

اب آیئے تھوڑا سا اسٹاف کے متعلق جانیں۔

1) Principal Dr. M.A.DALAL.

2) Vice Prin. Dr. F.M. SAYYED

3) DR.S.D.YELEGAONKAR

4)Prof. M.V.PATKI.

5) DR.H.M.SHAIKH

6)Prof. N.R. QAZI

7) DR.I.S.PATEL

8)DR.A.A.GADWAL

9) DR.M.A. CHOBDAR

10)DR.I.J.TAMBOLI

11)DR.N.A.KAKDE

12)DR. A.S.KHAN

13)DR.G.N.SHAIKH

14)Prof. S.A.RAJGURU

15)F. Director M.K. SHAIKH

16)Porf. J.K. MULLA

17)Prof. D.N. NARAYANKAR

18)DR.T.B. LADAF

19)ADV.R.N.SHAIKH

طلبہ کی نمایاں کامیابی:

اُردو ڈپارٹمینٹ میں اب تک 9 طلبہ نے نیٹ کا امتحان پاس کیا۔ ایم۔ اے میں دو گولڈ میڈل حاصل کیے۔ 10 طلبہ یونیورسٹی کی میرٹ لسٹ میں آچکے ہیں۔ اسی سال سیما محبوب گُٹے نے بی۔ اے۔ فائنل میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ میں بذاتِ خود اسی کالج کا طالبِ علم ہوں۔ ڈاکٹر غوث احمد شیخ بھی اسی ڈپارٹمینٹ کے طالبِ علم ہیں۔ دو (سی۔ ایچ۔ بی) لیکچرس بھی اسی کالج کی طالبات رہ چکی ہیں۔

جغرافیہ ڈپارٹ مینٹ کے بھی کچھ طالبات یونیورسٹی میرٹ لسٹ میں آچکی ہیں اور انگلش ڈپارٹ مینٹ کے بھی طلبہ وطالبات میرٹ لیسٹ میں آچکی ہیں۔

مہاراشٹرا کے تقریباً صوبوں میں ہیڈ ماسٹرس اور ٹیچرس اسی کالج سے فارغ التحصیل ہیں۔

کامرس ڈپارٹمینٹ سے تقریباً 12 طلبہ سی۔ اے۔ کا امتحان کامیاب ہو چکے ہیں۔ پروفیسر جے۔ کے ملّا بھی اسی کالج کے طالبِ علم ہیں۔

پولس ڈپارٹ مینٹ میں اس کالج کے بے شمار طلبہ وطالبات ہیں۔

پولٹکس میں بہت سے طلبہ ہیں۔

مختلف بینکوں میں کئی ملازمین کے طالبِ علم ہیں۔

موبائل سروس میں بھی ہمارے کالج کے طلبہ ملازمت کر رہے ہیں۔

کئی طلبہ پترکاریتا میں ہیں۔ کچھ اخباروں کے مالک اور ایڈیٹر بھی ہیں۔

سماجی خدمت گذار بھی ہیں۔

غرض ملک کی ترقی میں اس کالج کا بہت اہم حصہ ہے۔ اس کالج نے صالح سماج بنانے کی کوشش کی ہے اور اس کوشش میں بہت حد تک کامیاب بھی ہوا ہے۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ صرف ایک کالج نہیں سماج سدھار کی تحریک ہے۔ جو برسوں کے کام کر رہا ہے۔ اور آئندہ بھی ایک صالح سماج کی تعمیر کے لیے دل و جان سے کام کرتا رہے گا۔

☆☆☆

حوالے:

1) کالج پراسپیکٹس۔ تاحال

2) مجلہ 2010

3) مجلہ 2011

4) مجلہ 2012

5) مجلہ 2013

6) مجلہ 2014

7) سینئر اساتذہ کے شخصی انٹرویو

Dr. Chobdar Md. Shafi
Asst. Professor in Urdu ,
S.S.A's Arts & Commerce College Solapur (M.S.) India.